از عدالتِ عظمی

دلباغ سنگھ

بنام

ریاست اترپردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 مئی 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

یوپی نان ٹیکنیکل (کلاس II) سروسز (ڈیموبلائزڈ افسران کے لیے خالی آسامیوں کا ریزرویشن) قاعدہ، 1980:

قاعدہ 5 - اس کے تحت فوائد - کا اطلاق - 22 ستمبر 1974 کو کمیشن حاصل کرنے والے افسر کو 30 نومبر 1979 کو رہا کیا گیا۔ 1979 میں ڈپٹی کلکٹر کے طور پر بھرتی -

قاعدہ 5 ایسے افسر پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ قواعد ماضی سے متعلق ہوتے ہیں۔

جواب دہندہ ریاست نے یوپی نان ٹیکنیکل (کلاس II) سروسز (ڈیموبلائزڈ افسران کے لیے خالی آسامیوں کا ریزرویشن) قاعدہ، 1973 جاری کیے جو 6 اگست 1978 سے واپس لے لیے گئے تھے لیکن بعد میں 1980 میں دوبارہ جاری کیے گئے اور انہیں 6.8.1978 سے اثر کے ساتھ پس منظر اثر دیا گیا۔ یہ قوانین یکم نومبر 1962 سے 10 جنوری 1968 اور 3 دسمبر 1971 کے درمیان فوج میں بھرتی ہونے والے کمیشنڈ افسران پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

لاگو ہوتے تھے اور اس کے بعد کسی بھی وقت رہا کیے جاتے تھے۔ اپیل کنندہ جسے 22 ستمبر 1974 کو کمیشن دیا گیا تھا اور 30 نومبر 1979 کو رہا کیا گیا تھا، 1979 میں ڈپٹی کلکٹر کے طور پر منتخب کیا گیا تھا، جس نے 1980 کے قواعد کے قاعدہ 5 کے لحاظ سے 22 ستمبر 1974 سے سنیارٹی کا دعوی کیا تھا لیکن اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں دائر کی گئی اور حکومت کی طرف سے اس بنیاد پر چیلنج کی گئی کہ 1973 کے قواعد 6 اگست 1978 سے واپس لے لیے گئے تھے، اپیل کنندہ اس فائدے کا حقدار نہیں تھا کیونکہ اسے 1979 میں بھرتی کیا گیا تھا، اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: یوپی نان ٹیکنیکل (کلاس II) سروسز (ڈیموبلائزڈ آفیسرز کے لیے خالی آسامیوں کا ریزرویشن) قاعدہ، 1980 کو 6.8.1978 سے اثر انداز ہوتے ہوئے پس منظر اثر دیا گیا ہے۔ اس طرح 1973 کے قواعد کو بھی 1980 کے قواعد کو نئے سرے سے وضع کیے جانے تک نافذ العمل سمجھا جانا چاہیے۔ لہذا، اپیل کنندہ 1980 کے قواعد کے قاعدے 5 کے مطابق سنیارٹی کے فائدے کا حقدار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1995 کا دیوانی اپیل نمبر 5704۔

رٹ پٹیشن نمبر 2469، سال 1989 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 25.04.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی پی راؤ، پرمود دیال اور محترمہ کے چودھری۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی وی سہگل، نلن ترپاٹھی اور آر بی مشرا۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ حکومت نے آئین کے آرٹیکل 309 فقرہ کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے یوپی نان ٹیکنیکل (کلاس II) سروسز (ڈیموبلائزڈ افسران کے لیے خالی آسامیوں کا ریزرویشن) قاعدہ، 1973 جاری کیے۔ وہی قواعد 1980 میں دوبارہ جاری کیے گئے تھے۔ یہ قواعد یکم نومبر 1962 سے 10 جنوری 1968 کے درمیان فوج میں بھرتی ہونے والے شارٹ کمیشنڈ یا کمیشنڈ آفیسر کے افسران پر لاگو ہوں گے؛ اور 3 دسمبر 1971 کو اور اس کے بعد کسی بھی وقت رہا ہوں گے۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کو 22 ستمبر 1974 کو کمیشن دیا گیا تھا اور اسے 30 نومبر 1979 کو رہا کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کلکٹروں کی بھرتی کے لیے اشتہار 2 مئی 1979 کو دیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے درخواست دی تھی اور اسے ڈپٹی کلکٹر کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ انہوں نے قاعدہ 5، سال 1980 کے قواعد کے لحاظ سے 22 ستمبر 1974 سے اثر کے ساتھ سنیارٹی کی درخواست کی۔ چونکہ یہ نہیں دیا گیا تھا، اس لیے اس نے رٹ پٹیشن نمبر 89/2469 دائر کیا اور الہ آباد کی عدالت عالیہ نے 25 اپریل 1994 کو رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ قواعد کو ماضی سے اثر دیا گیا ہے اور اس لیے اپیل کنندہ قاعدہ 5، سال 1980 کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ عدالت عالیہ میں یہ دلیل دی گئی کہ 1973 کے قواعد کو 6 اگست 1978 سے اثر کے ساتھ واپس لے لیا گیا تھا، اپیل کنندہ 1979 میں بھرتی ہونے پر اس فائدے کا حقدار نہیں ہے۔ یہ واضح طور پر حکومت کی طرف سے لیا گیا ایک غلط موقف معلوم ہوتا ہے، چونکہ 1980 کے قواعد کو 6.8.1978 سے اثر کے ساتھ پس منظر اثر دیا گیا ہے۔ اس طرح 1973 کے قواعد کو بھی 1980 کے قواعد کو نئے سرے سے وضع کیے جانے تک نافذ العمل سمجھا جانا چاہیے۔ میمورنڈم، ضمیمہ II کے مطابق، جسے اب ریکارڈ کا حصہ بنایا گیا ہے، حکومت نے واضح کیا ہے کہ ریزرویشن کے علاوہ تمام فوائد، 6 اگست 1978 سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے واپس لے لیے گئے تھے۔ دوسرے لفظوں میں،

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہاں تک کہ بین حمل کے دوران ریزرویشن کا حق بھی برقرار رکھا گیا تھا۔ اس کے مطابق، اپیل کنندہ 1980 کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کا حقدار ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document